کوسی کمشنری میں انڈیا اتحاد کے لیڈران کی غلط پالیسی سے لوگ حیران

این ڈی اے امیدوار کے حق میں کام کرنے کی مہم سے بی جے پی کو فائدہ

مدھے پورہ(ایس این بی)

کوسی کمشنری میں انڈیا اتحاد کے لیڈران کی غلط پالیسی سے لوگ حیران و پریشان ہیں۔ ایسا پہلی مرتبہ دیکھنے کو ملا ہے کہ انڈیا اتحاد کے بیشتر لیڈران بجائے اپنے امیدواروں کے حق میں مہم چلانے کے وہ جے ڈی یو امیدواروں کے لئے کام کررہے ہیں۔ روزنامہ راشٹریہ سہارا کی ٹیم نے ارریا پارلیمانی حلقہ سمیت کوسی کمشنری کے دونوں پارلیمانی سیٹوں پر جو خفیہ رپورٹ بنائی ہے وہ بے حد چونکانے والی ہے۔ خاص طور پر ارریا پارلیمانی سیٹ پر حالانکہ لڑائی دلچسپ دیکھی جارہی ہے۔ بلکہ بی جے پی امیدوار پردیپ کمار سنگھ کی راہیں اس مرتبہ دشوار دیکھی جارہی ہے، کیونکہ غیر مسلم ووٹروں کی ایک بڑی تعداد پردیپ کمار سنگھ کی کارکردگی سے ناراض ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ طبقہ انڈیا اتحاد کے حق میں ووٹ کرنے کا فیصلہ لیا ہے جس سے ارریا پارلیمانی سیٹ پر این ڈی اے کو نقصان ہوتا دکھائی دے رہا ہے، لیکن ٹھیک اس کے برعکس مدھے پورہ اور سپول پارلیمانی سیٹ پر آر جے ڈی امیدوار کے خلاف انڈیا اتحاد کے کئی علاقائی لیڈران کام کررہے ہیں اور ان کا جھکاؤ جے ڈی یو امیدوار کی جانب دیکھی جارہی ہے۔ مدھے پورہ پارلیمانی سیٹ پر مسلم ووٹروں کی تعداد تقریباً تین لاکھ سے زائد ہے اور آر جے ڈی نے اپنے تمام سینئر مسلم لیڈران کو ان علاقوں میں تعینات کردیا ہے۔ خاص طور پر سیمانچل کے چاروں مسلم ممبران اسمبلی گزشتہ تین دنوں سے کوسی کمشنری میں کیمپ کر کے مسلم ووٹروں کو انڈیا اتحاد کے امیدوار کے حق میں متحد کرنے میں مصروف ہیں۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی ایم ایل اے اظہار نعیمی نے کہا کہ یہ ہمارے لئے مسرت کی بات ہے کہ اس مرتبہ سیمانچل اور کوسی کمشنری کے تمام پارلیمانی سیٹوں پر انڈیا اتحاد کے امیدواروں کی فتح یقینی ہے۔ خاص طور پر ہم لوگوں نے کشن گنج میں جو کام کیا اس کا فائدہ اتحاد کے امیدوار کو ملا ہے اور ان دنوں مدھے پورہ، سپول اور ارریا کا مسلسل دورہ کررہا ہوں۔ خاص طور پر کوسی کمشنری میں جو تصویر سامنے ابھر کر آئی ہے اس سے ہم لوگوں کو ذاتی طور پر تکلیف ہوئی ہے کہ انڈیا اتحاد کے کئی علاقائی لیڈران اپنے امیدواروں کے بجائے این ڈی اے امیدواروں کی حق میں مہم چلارہے ہیں اور اس میں کانگریس کے کئی بڑے لیڈران شامل ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ مقامی سطح پر بھی کئی یادو لیڈران جے ڈی یو امیدوار دنیش چندر یادو کی حمایت میں لوگوں سے ووٹ مانگتے ہوئے دیکھے جارہے ہیں، جس سے اتحاد کے امیدواروں کی راہیں مشکل ضرور ہوئی ہیں لیکن ہمیں یقین ہے کہ اس علاقے کے لوگ سیکولرزم اور جمہوریت کی بقا کے لئے انڈیا اتحاد کے امیدواروں کی فتح کو یقینی بنائیں گے۔ مسٹر نعیمی نے کہا کہ سپول پارلیمانی سیٹ پر بھی یہی تصویر دیکھنے کو ملی ہے، باوجود اس کے تیجسوی یادو کی ہدایت پر ہم لوگ مسلسل اپنے امیدواروں کے حق میں راہیں ہموار کررہے ہیں۔ ارریا میں بھی شہنواز عالم کی فتح کو یقینی بنانے کے لئے جس مہم کا آغاز کیا گیا تھا وہ کافی کامیاب رہا ہے۔ مسٹر نعیمی نے کہا کہ بی جے پی کے خلاف عوامی لہر دیکھی جارہی ہے، کوسی کمشنری کے لوگ علاقائی لیڈران کی باتوں میں نہ آکر تیجسوی یادو اور راہل گاندھی کی قیادت کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال کریں گے تو یقیناً کوسی کمشنری میں بھی انڈیا اتحاد کے سبھی امیدوار جے ڈی یو امیدوار کو شکست دینے میں کامیاب ہوں گے۔

بالوگھاٹ پر فائرنگ، 2 افراد کی موت

آپسی برتری کو لیکر فائرنگ، پولیس جانچ میں مصروف

آرہ(ایس این بی)

آرا میں بالو گھاٹ پر دو فریقین کے درمیان جھڑپ میں جم کر فائرنگ کی گئی، جس میں دولوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ آدھا درجن لوگوں کو گولی لگنے کی اطلاع ہے۔ یہ واقعہ کوئلور کے کمالو چک دیارا میں پیش آیا۔ جہاں آپسی برتری میں دو فریقین کے درمیان فائرنگ ہوئی ہے۔ تقریباً 10 راؤنڈ گولی چلنے کی بات سامنے آرہی ہے۔ دونوں مہلوکین اور زخمی کو گڈورائے گروہ کا کا بتایا جارہا ہے۔ آرہ کے کوئلور تھانہ حلقہ کے تحت کمال پور چک دیارا میں یہ واقعہ پیش آیا۔ سون ندی کے پاس گدھیا گھاٹ پر دو فریقین کے درمیان تنازع پیدا ہوگیا۔ آپسی برتری کو لیکر دونوں فریقین کے درمیان تنازع ہوا۔ آپسی برتری کو لیکر دونوں فریقین الجھ گئے۔ تنازع اس قدر بڑھتا گیا کہ دونوں طرف سے اندھا دھند فائرنگ شروع ہوگئی۔ اس حملے میں کئی لوگوں کو گولی لگنے کی اطلاع ہے۔ وہیں گولی لگنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ ایک شخص زخمی ہے۔ سبھی سارن کے رہنے والے ہیں۔ گولی لگنے سے جن دو لوگوں کی موت ہوئی ہے ان کی شناخت سارن ضلع کے چکیا، ڈوری گنج باشندہ ہنگی مہتو کے بیٹے وکاس مہتو (عمر 20 سال) اور تلسی رائی کے بیٹے سدرشن رائے (عمر 40 سال) ہے۔ وہیں زخمی کی شناخت سارن کے چکیا، دوری گنج باشندہ رجک مہتو کے بیٹے پرن ماسی مہتو کے طور پر کی گئی ہے۔ فائرنگ کی جانکاری ملنے پر پولیس بھی موقع پر پہنچی۔ کوئلری تھانہ کی پولیس واقعہ کے بارے میں جانکاری اکٹھا کرنے میں لگی ہے۔ وہیں مہلوک کے گھر والے بھی موقع واردات پر پہنچے۔ دونوں مزدوروں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے آرہ کے صدر اسپتال بھیجا گیا ہے۔ مل رہی جانکاری کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی صبح پیش آیا۔

گریڈیہہ لوک سبھا امیدوار جے رام مہتو کے خلاف ایف آئی آر درج

بوکارو پولیس نے 6 حامیوں کو کیا گرفتار

گریڈیہہ(ایس این بی)

گریڈیہہ لوک سبھا سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے نوجوان لیڈر جے رام مہتو کے خلاف پولیس نے ایف آئی آر درج کی ہے۔ ان کے چھ حامیوں کو بھی بوکارو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ ان تمام لوگوں پر جے رام مہتو کو پولیس کی حاجت سے بھگانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ جئے رام مہتو کی گرفتاری کے لئے پولیس پوری طرح سے ایکشن میں ہے۔ مسلسل چھاپہ ماری مہم چلائی جارہی ہے۔ جئے رام مہتو کو گرفتار کرنے کے لئے رانچی سے نگری تھانہ کے انسپکٹر اور ڈی ایس پی بوکارو پہنچے تھے۔ جئے رام نے ان سے کہا کہ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد وہ چاس میں ایک عوامی جلسہ کو خطاب کریں گے۔ اس کے بعد پولیس انہیں گرفتار کرسکتی ہے۔ رانچی پولیس نے انکی بات مان لی، تاکہ کوئی بکھیڑا نہ ہو۔ بوکارو کلکٹریٹ میں نامزدگی داخل کرنے کے بعد وہاں سے جئے رام مہتو حامیوں کے ساتھ چاس میں عوامی جلسہ سے خطاب کرنے پہنچے۔ وہاں اپنے حامیوں سے خطاب کیا۔ اس کے بعد سے جئے رام مہتو کہاں ہے، اس کے بارے میں پولیس کو کوئی جانکاری نہیں مل رہی ہے۔ اب پولیس بھی جئے رام مہتو کی گرفتاری کے لئے ایکشن موڈ میں آگئی ہے۔ بوکارو میں رات بھر مہم چلاکر ان کے 6 حامیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ان سبھی پر جئے رام مہتو کو حاجت سے بھاگنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ راجدھانی رانچی کے نگری تھانہ میں دو سال پہلے جئے رام مہتو کے خلاف ایک کیس درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں جئے رام نے ضمانت نہیں لی تھی۔

آتشزدگی میں 400 گھر جل کر خاکستر، 65 سالہ عورت کی موت

کٹیہار(ایس این بی)

بدھ کی شام بارسوئی بلاک کے آباد پور تھانہ علاقے کے مدرا پچی مرگا ٹولی وارڈ نمبر دو اور تین میں زبردست آگ لگ گئی۔ آتشزدگی کے اس واقعہ میں 400 سے زائد مکانات جل کر راکھ ہو گئے۔ آگ لگنے سے ایک 65 سالہ عورت کی موت ہوگئی جب کہ آگ بجھانے کی کوشش میں کئی لوگ جھلس گئے۔ جو اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آگ لگنے سے کروڑوں کی املاک کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ تنظامیہ کی جانب سے اگنی پرنٹ کو راحت پہنچانے کے لئے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ جانکاری کے مطابق کھانا پکانے کے دوران لگنے والی آگ نے پورے گاؤں کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ لگنے کے بعد گھروں میں ایک ایک کر کے سلنڈر پھٹنے سے آگ نے بڑی شکل اختیار کر لی۔ لوگ خوفناک آگ سے بچنے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگے اور چیخ و پکار مچ گئی۔ لوگ اپنے گھروں سے ایک چیز بھی نہ نکال سکے۔ بعد میں برسوئی سے فائرڈ پارٹمنٹ فائر انجن لے کر پہنچا۔ کافی محنت کے بعد چار گھنٹے بعد کسی طرح آگ پر قابو پایا جاسکا۔ اس دوران نرگس بانو (65 سال) آگ لگنے سے جاں بحق ہوگئیں۔ آگ بجھانے کے دوران کئی افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ برسوئی زونل افسر شیام سندر ساہ نے بتایا کہ 185 کنبہ کے 350 مکانات جل گئے۔ آگ لگنے سے کئی مویشی بھی مرچکے ہیں۔ کھانا پکانے کے درجنوں سلنڈر پھٹ گئے۔ آگ سے درجنوں دو پہیہ گاڑیاں بھی جل گئیں۔ ایک ضعیف عورت کی موت ہوگئی ہے۔

کرسیلا- براری بلاک کے سرحدی علاقے میں گنگا پار واقع گوبراہی دیارہ کے جوگیاں گاؤں میں گزشتہ روز بدھ کو لگنے والی زبردست آگ میں دو درجن سے زیادہ مکانات جل کر خاکستر ہوگئے۔ یہاں بھی کھانا پکانے کے دوران آگ لگنے کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ نقصان کا تخمینہ لاکھوں مالیت کا ہے۔ آگ کے متاثرین دانے دانے کو محتاج ہیں۔ ابھی تک انتظامیہ کی جانب سے آگ متاثرین کو کسی قسم کی کوئی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ اسی طرح پھلکا بلاک میں بھی ایک درجن مکانات جل گئے۔ یہاں بھی لاکھوں کا نقصان بتایا جارہا ہے اور انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کرنے کے انتظامات کر رہی ہے۔

این ڈی اے اتحاد کے امیدوار راجیو پرتاپ روڈی نے کیا نامزدگی داخل

پورے ملک میں بی جے پی کے حق میں 400 پار کا نشانہ کامیاب ہوگا: راج ناتھ سنگھ

چھپرہ(ایس این بی)

سارن کے این ڈی اے اتحاد کے امیدوار راجیو پرتاپ روڈی نے جمعرات کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ انہوں نے روسیٹ میں آراو کم اے ڈی ایم ایس ایس ناٹڈے کو پرچہ سپرد کیا۔ اس موقع پر اسٹیڈیم میں آشیرواد ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جسے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ سورت سے فتح کی شروعات ہوچکی ہے۔ اندر میں بھی کانگریس امیدوار نے بھی بی جے پی کے حق میں نام واپسی کر پیغام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کی نمائندگی میں ملک بین الاقوامی سطح پر مضبوط ہوا ہے۔ مودی نے ملک کو دنیا میں مستحکم وجود دلایا ہے۔ پہلے ہماری بات سنی نہیں جاتی تھی۔ اب پوری دنیا غور سے سنتی ہے۔ ہم اقتصادی معاملے میں 14 ویں مقام سے ترقی کر پانچویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ آئندہ دنیا کے تین ترقی یافتہ ممالک کے فہرست میں کھڑے ہوجائیں گے۔ ہمارے بارڈر پوری طرح محفوظ ہیں۔ ملک کے اندر دہشت گردی کو بالکل روک دیا گیا ہے۔ ہمارے پڑوس بھی جان گئے ہیں کہ بھارت طاقتور ملک ہے۔ ہم بارڈر کے اندر اور بارڈر پار بھی مار سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بد نظمی نہرو سے لے کر منموہن سنگھ تک ختم نہیں ہوئی مودی نے اسے روکنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ جس کا بالواسطہ اثر غریبی کے خاتمہ پر ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح پورے ملک میں عوام کا اعتماد بڑھا ہے۔ ہم 400 پار کے نشانہ کو حاصل کرلیں گے۔ انہوں نے امیدوار راجیو پرتاپ روڈی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک دانشور، محنتی اور ایماندار لیڈر ہیں۔ ان کے بارے میں پورا ملک جانتا ہے کہ وہ ایوان میں کس قائدے سے بولتے اور اپنے علاقے کے مسائل اٹھا کر کام کراتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے حریفوں کو ہوا میں اڑا دیں گے۔ راج ناتھ سنگھ نے روڈی کو ریکارڈ ووٹوں سے فتحیاب بنانے کی اپیل کی۔ جلسہ کی صدارت بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کی۔ سابق مرکزی وزیر شاہنواز حسین، ریاستی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا، رام کرپال یادو، جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا، ریاستی وزیر اور HAM کے قومی صدر سنتوش سمن، سابق وزیر مہا چندر سنگھ، ایم ایل اے ڈاکٹر سی این گپتا، منٹو سنگھ، سابق ایم ایل اے مونیشور چودھری، ونئے کمار سنگھ، گیان چند مانجھی، جے ڈی یو صدر الطاف عالم راجو، ایل جے پی صدر دیپک سنگھ، آر ایل ایم صدر ڈاکٹر اشوک کشواہا، ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ، وویک سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

حج ہمیں اتحاد و اتفاق کا درس دیتا ہے: مولانا ظفر قاسمی

حج تربیتی کیمپ کے اختتام پر عازمین کی ہوئی ٹیکا کاری، دیا گیا ہیلتھ کارڈ

چھپرہ(ایس این بی)

شہر کے چھوٹا تلپہ میں واقع مدرسہ مدینۃ العلوم میں حج تربیتی پروگرام کا انعقاد کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ صابر حسین قاسمی کے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد قاری آفتاب عالم نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ موقع پر مدرسہ نور العلوم مکیر کے صدر مدرس مولانا ظفر قاسمی نے حج وعمرہ کے مکمل عمل پر تفصیل سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ حج ہمیں اتحاد و اتفاق کا درس دیتا ہے۔ حجاج کرام کے لیے سفر حج کے دوران سب سے زیادہ ضروری ہے کہ وہ مکمل طور پر صبر اور شکر کا مظاہرہ کریں۔ اگر کسی طرح کی کوئی تکلیف درپیش آئے تو اس کی شکایت زبان پر نہ لائیں بلکہ یہ سوچیں کہ اللہ نے ان کو اپنے گھر کا مہمان بنایا ہے۔ انہوں نے حج کی فضیلت اور حقیقت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حج کی اصل روح اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرنی ہے اور اپنی عمل کے ترازو پر حج کے ارکان کو تولنا ہے۔ حاجی ادریس انصاری نے سفر حج کے متعلق ضروری امور پر تفصّل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حجاج کرام اپنے سناختی کارڈ کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں تاکہ سفر میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو۔ اخیر میں مدرسہ مدینۃ العلوم کے ناظم اعلیٰ وضلع حج ٹرینر جاوید عالم نے تمام علمائے کرام اور عازمین حج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حج کمیٹی کی طرف سے ضلع میں اس سنٹر کو ضلع کے عازمین حج کے لیے تربیت سنٹر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ اپنے فرائض کو بخوبی انجام دے رہا ہے۔ تقریب کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا جس میں مولانا ظفر قاسمی نے عازمین حج کے سفر کو آسان بنانے اس کی مقبولیت کے ساتھ ملک میں امن وامان کی دعا مانگیں۔ تمام عازمین حج کو حکومت کے ہدایت کے مطابق ڈاکٹروں کی ٹیم نے ٹیکہ لگائے اور میڈیکل سرٹیفیکٹ فراہم کیا۔ دعائیہ تقریب سے قبل مکی مدنی اور حماد قاسمی نے تلاوت قرآن کیا۔ موقع پر مدرسہ مدینۃ العلوم کے صدر مدرس مولانا اشفاق قاسمی، مرغوب احمد، اشرف، رضوان، مولانا حسنین وغیرہ موجود تھے۔

اسسٹنٹ پروفیسر کے خلاف رپورٹ درج

سہرسہ(ایس این بی) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے کامیاب انعقاد کے لئے ضلع الیکشن افسر۔کم ضلع افسر، سہرسہ کے ذریعہ مسٹر سدھا کر کمار اسسٹنٹ پروفیسر، رمیش جھا خواتین کالج سہرسہ کو 77۔مہیشی اسمبلی الیکشن حلقہ کے تحت سہرسہ۔سپول مین روڈ پر منہرا پل کے نزدیک تشکیل ایس ایس ٹی چیک پوسٹ پر مجسٹریٹ کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ سینئر افسر، الیکشن سیل سہرسہ کے ذریعہ ضلع الیکشن افسر کم ضلع افسر، سہرسہ کو بتایا گیا ہے کہ مسٹر سدھا کر کمار کے ذریعہ مقررہ ایس ایس ٹی چیک پوسٹ پر شراکت نہیں کی گئی ہے۔ الیکشن جیسے اہم کام میں لاپروائی برتنے کے الزام ضلع مجسٹریٹ کے ہدایت کے مطابق ڈپٹی الیکشن افسر، سہرسہ کے ذریعہ مسٹر سدھا کر کمار اسسٹنٹ پروفیسر رمیش جھا خواتین کالج، سہرسہ، والد بندیشوری یادو، گاؤں، راجا پور وایا بکھواڑا، ضلع بیگوسرائے پن ۔ 851111 کے خلاف عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 اور تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کے لئے سرکل افسر کو ہدایت دی گئی ہے۔ اس ہدایت پر عمل کرنے میں سرکل افسر ستر کٹیا کے ذریعہ بہرا تھانہ میں کوڈ نمبر 86/24 تاریخ 30-04-2024 کے تحت ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

گرم ہواؤں اور لو سے بچنے کیلئے مفاد عامہ میں دی گئی ہدایات پر عمل ضروری

کھیرا، تربوز، نارنگی وغیرہ جیسے پانی سے بھرپور موسمی پھل کا استعمال زیادہ کریں

سہرسہ(ضیا الدین/ایس این بی)

تیز دھوپ اور گرمی کی لہر سے لوگ پریشان ہیں اور نظام زندگی درہم برہم ہے۔ ریاست میں درجہ حرارت بھی 40 ڈگری سیلسیس کو عبور کرگیا ہے جو کافی خطرناک ثابت ہورہا ہے۔ لہٰذا، گرم ہواؤں اور لو کی لہر کے مضر اثرات سے بچنے کے لیے مفاد عامہ میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا لازمی/متوقع ہے۔ جتنا ممکن ہو کم/زیادہ تیز سورج کی روشنی سے بچنے کی کوشش کریں۔ جتنی بار ممکن ہو پانی اور دیگر مشروبات پییں اور سفر کے دوران اپنے ساتھ پانی پیتے رہیں۔ جب بھی آپ باہر جائیں تو ہلکے رنگ کے ڈھیلے ڈھالے اور سوتی کپڑے پہنیں۔ دھوپ کا چشمہ استعمال کریں۔ اپنے سر کو تولیہ یا ٹوپی سے ڈھانپیں اور ہمیشہ جوتے یا چپل کا استعمال کریں۔ انتہائی درجہ حرارت میں ضرورت سے زیادہ جسمانی مشقت نہ کریں۔ ہلکا کھانا کھائیں۔ کھیرا، تربوز، نارنگی وغیرہ جیسے پانی سے بھرپور موسمی پھل کھائیں۔ تاہم اپنے آپ کو پروٹین سے بھرپور کھانے کی اشیاء جیسے گوشت، انڈے اور خشک میوہ جات سے دور رکھیں جو جسم کے درجہ حرارت کو بڑھاتے ہیں۔ اپنی روزمرہ کی خوراک میں کچا پیاز، ستو، پودینہ، سونف اور پوست ضرور شامل کریں۔ گرم مشروبات جیسے چائے، کافی اور نشہ آور اشیاء جیسے تمباکو وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ بچوں کو بند گاڑیوں میں تنہا نہ چھوڑیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ رات کے وقت تازہ اور ٹھنڈی ہوا گھر میں داخل ہو۔ اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے یا آپ کو چکر آتے ہیں تو فوری طور پر قریبی ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور ضروری طبی مشورہ لیں۔ گرم ہواؤں اور ہیٹ ویو سے بچاؤ کے اقدامات کے ساتھ ساتھ کچھ علاج بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ مثلاً لو میں مبتلا شخص کو سائے میں لیٹائیں اور اگر اس کے جسم پر تنگ کپڑے ہوں تو ان کپڑوں کو حتی الامکان ڈھیلا کریں یا اتار دیں۔ جسم کو کسی ٹھنڈے گیلے کپڑے سے پونچھیں یا ٹھنڈے پانی سے غسل کریں۔ جسم کا درجہ حرارت کم کرنے کے لیے کولر، پنکھے وغیرہ کا استعمال کریں۔ شخص کو ORS / لیموں کا پانی، نمک چینی کا محلول، چھاچھ یا شربت پینے کے لیے دیں، جس سے جسم میں پانی کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ اگر وہ شخص پانی کی قے کرے یا بے ہوش ہو جائے تو اسے کچھ کھانے یا پینے نہ دیں۔ اگر لو میں مبتلا شخص کی حالت ایک گھنٹے میں بہتر نہ ہو تو اسے فوری طور پر قریبی مرکز صحت لے جائیں۔ یہ باتیں سہرسہ کے مشہور و معروف ڈاکٹر محمد طارق نے روزنامہ راشٹریہ سہارا سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 7 مئی کو ہونے والے پارلیمانی انتخاب میں اپنے ووٹ ضرور دیں۔ دھوپ اور گرمی کے مدنظر صبح سات بجے ہی لائن میں لگ جائیں اور اپنا ووٹ ضرور دیں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ ملک کا مستقبل طے کرتا ہے۔ اس لئے سوچ سمجھ کر ہی امیدوار کو ووٹ دیں۔

کوڈرما پارلیمانی سیٹ سے بی جے پی کی امیدوار اناپورنا کی پرچہ نامزدگی

سابق وزیر اعلیٰ اور جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے کی شرکت

گریڈیہہ(ایس این بی)

جھارکھنڈ کی کوڈرما لوک سبھا سیٹ سے مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی امیدوار اناپورنا دیوی نے گریدیہہ میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ جمعرات (2 مئی) کو گریڈیہہ کلکٹریٹ پہنچ کر انہوں نے ڈی سی کم ریٹرننگ افسر نمن پریش لکڑا کے سامنے اپنا نامزدگی فارم داخل کیا۔ اس دوران اناپورنا دیوی کے ساتھ سابق وزیر اعلی اور جھارکھنڈ بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی، جموا کے ایم ایل اے کیدار حاجرا، کوڈرما ایم ایل اے نیرا یادو، سابق آئی جی کم بی جے پی لیڈر لکشمن پرساد سنگھ، اشوک اپادھیائے، مکیش جالان نے شرکت کی۔ دوسری جانب نامزدگی کے بعد شہر کے سرکس گراؤنڈ میں انتخابی جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ اس جلسہ میں بنیادی طور پر اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر کرماویر سنگھ اور کئی دوسرے لیڈروں نے شرکت کی۔

بی جے پی کے تمام حربوں کو ناکام بنانے کی پالیسی کامیاب

جھارکھنڈ میں انڈیا اتحاد کا پرچم بلند، سبھی طبقوں کی بھرپور حمایت حاصل: عالمگیر عالم

رانچی(ایس این بی)

جھارکھنڈ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے مرکزی حکومت کی جانب سے جس پالیسی کا نفاذ کیا گیا تھا بی جے پی ریاستی یونٹ اس کی کامیابی کے لئے ہر ممکن اقدامات کرنے میں کامیاب رہی ہے اور اس کے تحت سابق وزیر اعلیٰ بابو لال مرانڈی تمام 14 پارلیمانی سیٹوں پر طوفانی دورہ کرکے انڈیا اتحاد پر سبقت بنانے کی کوشش کی ہے، لیکن یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ انڈیا اتحاد بی جے پی کے خلاف آپس میں پوری طرح متحد ہے۔ مرکزی حکومت نے جانچ ایجنسیوں کے ذریعہ اپوزیشن کے تمام بڑے لیڈران کو جیل بھیجنے کا سلسلہ جو شروع کیا تھا انہیں اس بات کا یقین تھا کہ شاید ان لیڈران کی جانب سے بی جے پی کے لئے راہیں آسان ہو جائیں گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے جیل جانے کے بعد ان کی اہلیہ کلپنا سورین اور کانگریس کے قدآور لیڈران اور ریاستی کابینہ میں نمبر 2 کی پوزیشن میں اپنی خدمات انجام دینے والے عالمگیر عالم نے بی جے پی کے تمام حربوں کو ناکام بنادیا۔ ان دونوں نے مل کر جس طرح سے جھارکھنڈ کے تمام 14 سیٹوں پر انڈیا اتحاد کے حق میں اپنی مہم چلاکر جو سبقت دلائی ہے اس کی وجہ سے عوام کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں عالمگیر عالم نے روزنامہ راشٹریہ سہارا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملکی سطح پر وزیر اعظم نریندر مودی کو کئی درپیش مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہمارے ہیرو اور عوام کے دلوں کی دھڑکن راہل گاندھی نے بی جے پی کے سامنے جو چیلنج پیدا کیا ہے اس کا جواب دینے کے لئے این ڈی اے اندرونی طور پر کئی طرح کے مسائل کا سامنا کررہی ہے۔ آج ملک کا نہ صرف اقلیتی طبقہ بلکہ سماج کے سبھی طبقوں کی نگاہیں راہل گاندھی کی جانب مرکوز ہیں۔ انہیں اس بات کا یقین ہے کہ اگر یہ نوجوان وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہوتا ہے تو یقیناً بھارت پوری دنیا کی قیادت کرنے کی صلاحیت پیدا کرلے گا۔ کیونکہ ان کی دادی اندرا گاندھی نے اپنی کارکردگی کے ذریعہ نہ صرف ملک کو سپر پاور بنانے میں کامیابی حاصل کی تھی بلکہ دنیا کو یہ سوچنے پر مجبور کردیا تھا کہ بھارت کو آنکھ دکھانے کی طاقت کسی میں نہیں ہے بلکہ یہ پہلا ملک ہے جو دنیا کی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور آج اندرا گاندھی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے راہل گاندھی بڑی تیزی کے ساتھ اپنے قدم کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ بی جے پی راہل گاندھی کی بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت سے گھبرائی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جھارکھنڈ میں اپنی ہاری ہوئی بازی کو جیتنے کے لئے وہ تمام حربے استعمال کررہی ہے جو جیتنے کے لئے ضروری ہے، لیکن مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین نے جس مضبوطی کے ساتھ عوام کی خدمت کے پیش نظر جو طوفانی دورہ کیا اور جس طرح سے عوام کی بھرپور حمایت انڈیا اتحاد کو مل رہی ہے اس کی بنیاد پر میں یہ بات دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بی جے پی جھارکھنڈ کے سبھی 14 سیٹوں پر شکست سے دوچار ہوگی کیونکہ عوام کی اکثریت انڈیا اتحاد کے حق میں اپنی صدا بلند کررہی ہے۔

جھاڑی سے قبائلی خاتون کی نیم عریاں لاش ملنے سے سنسنی

دھنباد(ایس این بی)

دھنباد ضلع کے کندواتانڑ پہاڑی کے کنارے جھاڑی میں ایک قبائلی خاتون کی نیم عریاں لاش ملنے پر سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے دیر رات موقع سے خاتون کی لاش برآمد کی۔ جمعرات کی صبح اس کی شناخت روپن پنچایت کی گڑیا مرمو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ دیر شام دھنباد کے کندواتانڑ گاؤں کے کئی بچے پہاڑ کے کنارے جنگل کی طرف گھومنے کے لیے نکلے تھے۔ اسی سلسلے میں کسی نے نالے کی جھاڑیوں میں ایک خاتون کی لاش دیکھی۔ یہ لوگ بھاگ کر گاؤں پہنچے اور گاؤں والوں کو اس کی اطلاع دی۔ آہستہ آہستہ بات پھیل گئی لیکن اندھیرے کی وجہ سے لوگ پہاڑی پر جانے سے کترانے لگے۔ اس دوران مکھیا ستیش مرمو کو اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچ گئے۔ اس نے مشرقی ٹنڈی کے تھانہ افسر کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس رات کو ہی گاؤں والوں کے ساتھ موقع پر گئی اور کافی کوشش کے بعد لاش کو نکال کر تھانے لے آئی۔

جمعرات کی صبح متوفی کے اہل خانہ تھانے پہنچ گئے۔ انہوں نے لاش کی شناخت گڑیا مرمو (35) ساکن پیپرٹانڑ گاؤں کے طور پر کی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ خاتون تین بچوں کی ماں تھی۔ وہ ذہنی طور پر کمزور تھی۔ وہ اتوار سے ہی غائب تھی۔ گھر والے اسے جگہ جگہ تلاش کر رہے تھے۔ مہلوکہ کے شوہر مہیمن مرمو یومیہ اجرت پر کام کرتے ہیں۔ پولیس اور گاؤں والوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ عورت کی عصمت دری کے بعد پتھر سے کچل کر قتل کیا گیا ہے۔ پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے تک اس خاتون کی موت کے بارے میں کچھ بھی کہنا جلد بازی ہوگی۔